14واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 20 ستمبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

ڈیری فارم نور سر بلوچاں تحصیل یزمان ضلع بہاولپور سے متعلقہ تفصیلات

*965: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیری فارم نور سر بلوچاں تحصیل یزمان ضلع بہاولپور عرصہ دراز سے بند پڑا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں مذکورہ فارم کب بنایا گیا؟

(ب) مذکورہ فارم کا کل رقبہ کتنا ہے، مذکورہ فارم کا رقبہ کبھی کسی کو لیز یا ٹھیکہ پر دیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ فارم میں کتنے جانور موجود ہیں اور کتنے رقبہ پر فصلیں کاشت کی جارہی ہیں پچھلے تین سالوں میں مذکورہ رقبہ پر کون کونسی فصلیں کاشت کی گئیں اس پر کتنی لاگت آئی اور کتنا منافع حاصل ہوا؟

(د) اس فارم پر کتنے جانوروں کی افزائش کی جارہی ہے اور کتنے جانور کس قیمت پر 2016 سے آج تک فروخت کیے گئے ہیں نیز کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہوا ہے، خالی رقبہ کو حکومت لیز پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) مذکورہ فارم میں کل کتنے ملازمین کس کس عہدہ پر کام کررہے ہیں ان کے ماہانہ اخراجات کی تفصیلات بتائیں؟

(و) کیا حکومت مذکورہ فارم کو لیز یا ٹھیکہ پر دے کر منافع کمانے، فارم کو بحال کرنے اور جانوروں کی افزائش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ مذکورہ فارم شادباد کو آپریٹو لائیو سٹاک پروجیکٹ 13-2009 کے تحت چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور نے بنایا تھا جو کہ جولائی 2016 کو محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب کو منتقل کر دیا گیا۔

(ب) مذکورہ فارم 500 ایکڑ پر مشتمل ہے اور اس کو کبھی لیز یا ٹھیکہ پر نہ دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ فارم میں کوئی جانور موجود نہ ہے اور نہ ہی یہاں کوئی فصل کاشت کی جاتی ہے۔

(د) جواب جز "ج" میں دیا جا چکا ہے۔ اس کے 87 ایکڑ رقبہ پر آسٹریلین کیکر لگایا گیا ہے۔ 413 ایکڑ رقبہ خالی پڑا ہوا ہے۔

(ہ) مذکورہ فارم میں کل 7 ملازمین کام کرتے ہیں۔ جن میں 01 فارم مینیجر 2 ٹریکٹر ڈرائیور 01 بل اٹینڈنٹ اور 3 کمیونٹی لائیو سٹاک اینڈ ایکسٹینشن ورکرز (جز وقتی) کام کر رہے ہیں۔

(و) حکومت مذکورہ فارم کو ٹھیکہ یا لیز پر دینے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

محکمہ لائیو سٹاک کے بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*1015: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کا 2008 سے 2018 تک کتنا بجٹ تھا، سال وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) اس بجٹ سے گوشت کی پیداوار میں کتنا اضافہ ہوا؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے 2008 سے 2018 تک کے بجٹ کی سال وائز تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	بجٹ ملین روپے
2008-09	1730.043
2009-10	1776.182
2010-11	1945.976
2011-12	2354.152
2012-13	2900.598
2013-14	2534.642
2014-15	3242.194
2015-16	4275.825
2016-17	7768.534
2017-18	11495.363

(ب) گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے رورل پولٹری پروجیکٹ، کٹا فربہ اور کٹڑا بچاؤ پروجیکٹ شروع کیے گئے اور ان منصوبوں سے اب تک مرغی کے گوشت میں 126 ٹن کا اضافہ ہوا۔ کٹڑا فربہ اور کٹڑا بچاؤ پروگرام کے تحت گوشت کی پیداوار میں تقریباً 16 ہزار ٹن اضافہ ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی سے متعلقہ تفصیلات

*1026: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایگریکلچرل اینڈ میٹ کمپنی کے قیام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) اس کمپنی کے قیام سے 2018 تک کیا نمایاں منصوبے متعارف کرائے گئے ہیں آج تک اس کمپنی کو کتنا بجٹ ملا سال وائز فراہم کیا گیا؟

(ج) پنجاب ایگریکلچرل اینڈ میٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے نام اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟

(د) اس کمپنی نے ایگریکلچرل کی بہتری کے لئے کوئی نمایاں قدم اٹھایا تو تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی کے اغراض و مقاصد:

ا۔ قومی اور بین الاقوامی معیار کے عین مطابق جدید ترین خصوصیات کے حامل مذبحہ خانے کا قیام۔

2۔ صنعتی گوشت، ہارٹیکلچر، فلوریکلچر، ایگریکلچر کی پیداوار، پراسیسنگ، ویلیو ایڈیشن اور مارکیٹنگ کی اصلاحات کے لئے بنیادی سہولیات کا قیام اور آگاہی۔

(ب) ا۔ اس کمپنی کا نمایاں منصوبہ لاہور میٹ پراسیسنگ کمپلیکس (ایل۔ ایم۔ پی۔ سی) کا قیام ہے۔

2۔ اس کے قیام سے لیکر 14-2013 تک 1491 ملین روپے فنانس ڈیپارٹمنٹ نے مہیا کئے۔

(ج) پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے نام اور تعلیمی قابلیت مندرجہ ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1	ممتاز محمد خان	چیئرمین	Certification in Farm Mechanization .from University of California U.S.A FAO, Gold Medalist for Edible Oil Livestock Breeding
2	سیکرٹری لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر	(Ex-Officio Member)
3	چیئرمین پی اینڈ ڈی گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر	(Ex-Officio Member)
4	سیکرٹری فنانس گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر	(Ex-Officio Member)
5	پریزیڈنٹ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری	ممبر	(Ex-Officio Member)
6	سیکرٹری ایگریکلچر گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر	(Ex-Officio Member)
7	ڈاکٹر شہلا جاوید اکرم	ممبر	MBBS&MBA
8	میاں شوکت علی	ممبر	M.Sc(Hon)Food Science & Technology
9	ڈاکٹر محمد ظفر حیات	ممبر	MBBS&MBA
10	ملک آفاق ٹوانہ	ممبر	Agriculturist
11	مس عقیلہ ممتاز	ممبر	MBA(LUMS)

B.A .Economics	ممبر	عبدالباسط	12

(د)اس کمپنی نے ایگریکلچر کی بہتری کے لیے کوئی نمایاں قدم نہ اٹھایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ میں جانوروں کی شماری سے متعلقہ تفصیلات

*1061: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں جانوروں کی شماری آخری بار کب کی گئی کیا پنجاب لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے یہ جانور شماری خود کی یا اکنامک سروے کی جانور شماری پر ہی انحصار کیا گیا؟

(ب)اس جانور شماری کے مطابق صوبہ میں جانوروں کی تعداد کتنی ہے ہر جانور کی تعداد اوراس شماری کے اعداد و شمار کے بارے میں آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ جانور پنجاب کے عوام کو گوشت اور دودھ کی فراہمی کے لئے کافی ہیں اگر نہیں تو محکمہ ان جانوروں کی تعداد کے اضافہ کے لئے کیا اقدامات کر رہا ہے؟

(د) کیا درست ہے کہ اس جانور شماری میں چولستانی گائے کی نسل کم ہونے کا انکشاف ہوا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ پنجاب میں جانوروں کا شمار مالی سال 18-2017 کے دوران کیا گیا اور یہ مال شماری محکمہ لائیوسٹاک پنجاب کے عملہ نے خود کی۔

(ب) مذکورہ بالا مال شماری کے مطابق صوبہ میں جانوروں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

1۔ بڑے جانور (گائے بھینس) 28,638,742

2۔ چھوٹے جانور (بھیڑ / بکریاں) 20,623,404

3۔ دیگر جانور (اونٹ، گھوڑے، گدھے اور خچر) 865,586

4۔ دیسی مرغیاں 23,186,296

(ج) جانوروں کی موجودہ تعداد عوام کے کھانے کے رجحان کے مطابق کافی ہے۔ البتہ محکمہ فی جانور پیداوار بڑھانے کے لئے مختلف اقدامات کر رہا ہے مثلاً جانوروں کی نسل میں بہتری، اچھی اور متوازن خوراک اور بہتر نگہداشت کے لئے کسانوں کی رہنمائی کر رہا ہے۔

(د) اس جانور شماری میں چولستانی نسل کی گائے کو علیحٰدہ سے شمار نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

محکمہ کی طرف سے پولٹری یونٹس کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1062: محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب کے زیر اہتمام پولٹری یونٹس کی عوام کو فراہمی کا سلسلہ جاری ہے یہ منصوبہ کب شروع ہوا اور اب تک کتنے پولٹری یونٹس عوام میں تقسیم کئے گئے ہیں؟

(ب) صوبہ میں محکمہ کے کتنے پولٹری فارم کہاں کہاں واقع ہیں ان پولٹری فارم پر سالانہ کتنا خرچ ہوتا ہے اور سالانہ مرغیوں کی کتنی پیداوار ہے؟

(ج) ان فارم میں مرغیوں کو فیڈ میں کیا کھلایا جاتا ہے اس فیڈ کے اجزاء ترکیبی کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ کے زیر اہتمام پولٹری یونٹس کی عوام کو فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ منصوبہ 2014 میں شروع ہوا اور اب تک عوام کو کل 1,59,793 پولٹری یونٹس تقسیم کیے گئے۔

(ب) صوبہ میں محکمہ کے زیر انتظام 10 پولٹری فارمز کام کر رہے ہیں۔ ان کے محل وقوع کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	فارم بمع مقام
1	بریڈنگ فارم راولپنڈی
2۔	بریڈنگ فارم بہاولپور
3۔	پولٹری رئیرنگ فارم ملتان
4	پولٹری رئیرنگ فارم سرگودھا

5۔ پولٹری رئیرنگ فارم دینہ (ضلع جہلم)

6۔ پولٹری رئیرنگ فارم گجرات

7۔ پولٹری رئیرنگ فارم بہاولنگر

8۔ پولٹری رئیرنگ فارم اٹک

9۔ پولٹری رئیرنگ فارم میانوالی

10۔ پولٹری رئیرنگ فارم رکھ غلاماں (ضلع بھکر)

ان پولٹری فارمز پر سال 2017-18 کے دوران 201.10 ملین روپے خرچ ہوا۔ اور ان فارمز پر سالانہ مرغیوں کی پیداوار 5,43,179 ہے۔

(ج) مرغیوں کو کھلائی جانے والی فیڈ کے اجزاء میں مکئی، نکو، رائس پالش، چوکر گندم، گلوٹن، کینولا میل، سن فلاور میل، سویابین میل، گوار میل، ماربل پوڈر، ڈی سی پی، خوردنی نمک وحیاتین و امینوترشے کامرکب، شیرہ وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

لاہور: اینیمل سائنسز یونیورسٹی کی لیبارٹری میں کیے جانے والے ٹیسٹوں سے متعلقہ تفصیلات

*1084: چودھری اشرف علی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کی لیبارٹری میں کونسے ٹیسٹ ہوتے ہیں اور کس ٹیسٹ کی کیا فیس ہے؟

(ب)اس لیبارٹری پر کتنی لاگت آئی اور یہ کب تعمیر ہوئی، اس لیبارٹری میں کتنے جانوروں کی کن اہم بیماریوں کی تشخص ہوتی ہے؟

(ج)2008 سے 2018 تک اس لیبارٹری کو حکومت نے کتنے فنڈز دیئے، ہر سال کی الگ تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کی لیبارٹری میں کئے جانے والے ٹیسٹ اور ان کی فیس کی تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس لیبارٹری پر 38.108 ملین روپے کی لاگت آئی اور یہ 1998 کو تعمیر ہوئی۔ اس لیبارٹری میں جانوروں (بھینس، گائے، بھیڑ، بکری، گھوڑا، گدھا، بلی، کتا، اونٹ اور مرغی) کی اہم بیماریوں کی تشخیص کی جاتی ہے۔

1۔ بھینس اور گائیوں میں بروسیلہ، منہ کھر

2۔ مرغیوں میں رانی کھیت، انفلوئنزا

3۔ بھیڑ بکریوں میں پی پی آر، اینٹروٹاکسیمیاں

4۔ کتا اور بلی میں باؤلاپن اور ریبیز

5۔ گھوڑوں اور گدھوں میں گلینڈرز اور انفلوئنزا۔

(ج)2008 سے 2018 تک اس لیبارٹری کو حکومت پنجاب کی طرف سے کوئی فنڈز نہیں دیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ میں محکمہ کی طرف سے دیہی فارمنگ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1085: چودھری اشرف علی: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب پولٹری یونٹس کی تقسیم کررہاہے، اس محکمہ نے دیہی مرغ فارمنگ کے لئے کیااقدامات اٹھائے ہیں اوراس مقصد کے لئے 2015 سے 2018 تک کتنابجٹ رکھاگیا؟

(ب) کیامحکمہ دیہی مرغ کے نجی فارم رجسٹرڈ کرتاہے اگر رجسٹرڈ کرتاہے توصوبہ میں دیہی مرغ کے کتنے فارم رجسٹرڈ ہیں نیز حکومت کے اپنے فارموں پر گولڈن، براؤن اور مصری مرغیوں کی پرورش کس طرح کی جاتی ہے کیاان مرغیوں کے بچے بازار سے خریدے جاتے ہیں اوران کو فیڈ میں کیادیاجاتاہے؟

(ج) کیادیہی مرغ فارمنگ کے لئے محکمہ کی طرف سے فارمر کوکوئی سہولت دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔ محکمہ نے دیہی مرغ فارمنگ کے لیے، مرغیوں کی بہتر پرورش اور بیماریوں کی روک تھام، خواتین وحضرات کے لیے تربیتی پروگرام جیسے اقدامات اٹھائے ہیں۔ محکمہ لائیوسٹاک نے سال 2015 سے 2018 تک کے لیے 247.190 ملین روپے کا بجٹ رکھا۔

(ب) جی ہاں۔ صوبہ میں دیہی مرغ کے 541 فارم رجسٹرڈ ہیں۔ ان بریڈنگ فارمز پر گولڈن، مصری، بلیک آسٹرالارپ، نیکڈ نیک اور دیسی مرغیوں کی نسل کشی کے نتیجے میں مخلوط نسلیں تیار کی جاتی ہیں ان کے بچے بازار سے خرید نہ کیے جاتے ہیں ان کو فیڈ چک سٹارٹر فیڈ کھلائی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ کی طرف سے دیہی مرغ فارمنگ کے لئے فارمرز کو مشورہ جات، علاج معالجہ اور پرندوں کی فراہمی جیسی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

بہاولپور: ویٹرنری یونیورسٹی کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*1219: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت کے دور میں بہاولپور میں ویٹرنری یونیورسٹی بنانے کی منظوری ہوئی تھی اور اس کے لیے رقبہ بھی مختص کیا گیا تھا؟

(ب) اس کے لیے کتنی رقم سال 19-2018 میں مختص کی گئی ہے؟

(ج) اس پر کتنا کام ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(د) D.V.M کی کلاسز کا عارضی اجراء کس جگہ کیا گیا ہے؟

(ہ) یہ یونیورسٹی کب تک مکمل ہو گی؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) اس کے لئے سال 19-2018 میں 1204.00 ملین روپے رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) اس پر اب تک 88% کام ہوا ہے اور 12% بقایا ہے۔

(د) D.V.M کی کلاسز کا اشتہار آچکا ہے۔

(ہ) یہ یونیورسٹی جون 2019 میں مکمل ہو گی

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

ساہیوال محکمہ لائیو سٹاک کے زیر انتظام ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریز سے متعلقہ تفصیلات

*1275: جناب محمد ارشد ملک : کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریز چل رہی ہیں، مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں و ڈسپنسریز میں فراہم کی جانے والی ویٹرنری ادویات اور فراہم کردہ سہولیات کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ہذا میں محکمہ کے افسران و ڈاکٹرز کے عزیز و اقارب نے پرائیویٹ ویٹرنری کلینک کھول رکھے ہیں اور سرکاری ہسپتالوں میں ڈیوٹی کرنے کی بجائے اپنے پرائیویٹ ہسپتالوں میں کاروبار کرتے ہیں جو کہ ان افسران کی آشیر باد کی بدولت ہو رہا ہے؟

(د) ضلع ہذا کے ویٹرنری سنٹرز / ہسپتالوں میں کام کرنے والے افسران و ڈاکٹرز مع عملہ کے مکمل کوائف و تفصیل سے آگاہ کریں ان میں کتنے سرکاری ملازمین و افسران کے عزیز و اقارب ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں 13 سول ویٹرنری ہسپتال، 71 سول ویٹرنری ڈسپنسری اور 05 موبائل ویٹرنری ڈسپنسری سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔

(ب) ضلع ساہیوال میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریز میں اینٹی بائیوٹک، ڈورمر، اینٹی پائریٹکس، اینٹی ٹک، ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ علاج معالجہ، حفاظتی ٹیکہ جات، مصنوعی نسل کشی اور بنیادی سرجری کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

(ج) یہ بات درست ہے۔

(د) ضلع ہذا میں کام کرنے والے ڈاکٹر مع عملہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ میں پولٹری فارمز سے متعلقہ تفصیلات

*1277: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ برائلر مرغیوں کو دی جانے والی خوراک انسانی صحت کیلئے مضر ہے؟

(ب) کیا حکومت دیسی مرغیوں کی پولٹری فارمنگ کے قرض پر Interest لے رہی ہے اگر ہاں تو کیا حکومت ایسے فارمرز جو کہ دیسی مرغیوں کا پولٹری فارم بنانا چاہتے ہیں ان کو بنک لون پر Interest میں کمی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

اوکاڑہ: ملاوٹ شدہ کھل بنولہ کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*1383: جناب منیب الحق: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ کے مختلف مقامات پر ملاوٹ شدہ بنولہ / کھل تیار کیا جا رہا ہے جس میں چاول کا چھلکا اور مضر صحت کلر استعمال کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ مکروہ دھندہ ضلع اوکاڑہ میں عروج پر ہے جس سے بھینس اور دوسرے جانور متعدد بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) جعلی کھل / بنولہ بنانے والے یونٹ کو چیک کرنے کیلئے مذکورہ محکمہ کے پاس کون سی مشینری اور کیا میکنزم ہے گزشتہ 6 ماہ کے دوران بصیر پور، منڈی احمد آباد اور طاہر کلاں کے علاقہ جات میں ان جعلی یونٹوں کے خلاف کتنی ایف آئی آر درج کروائی گئیں اور ان کو کتنے جرمانے کئے گئے تفصیل بتائیں؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کرنے اور ملاوٹ سے پاک کھل چوکر وغیرہ شہریوں کو مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ بات جزوی طور پر درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بات جزوی طور پر درست ہے۔

(ج) محکمہ کی طرف سے نوٹیفائیڈ انسپکٹر تحصیل اور ضلع کی سطح پر ملاوٹ شدہ کھل کی روک تھام کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ گزشتہ چھ ماہ کے دوران ان علاقہ جات میں کوئی FIR نہ کروائی گئی ہے جبکہ 2016 سے اب تک ضلع اوکاڑہ میں 17 ایف آئی آر درج کروائی گئی ہیں جن میں سے 8 تحصیل دیپالپور میں درج کروائی گئیں۔

(د) محکمہ لائیوسٹاک پنجاب فیڈ سٹف اینڈ کمپاؤنڈ فیڈ ایکٹ 2016 پر عمل درآمد کر کے ملاوٹ سے پاک جانوروں کی خوراک مہیا کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

تحصیل صادق آباد میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد اور ان میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1517: سید عثمان محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کتنی ہیں؟

(ب) ان میں کون کونسی سہولیات میسر ہیں؟

(ج) کون کونسے ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں کونسی ادویات اور ویکسین مفت فراہم کی جاتی ہے؟

(د) کن کن ایریاز اور کتنے عرصہ دورانیہ کے لیے موبائل یونٹ ویٹرنری ہسپتال کی سہولت فراہم

کی جارہی ہے؟

(ہ) کہاں کہاں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی کب سے اسامیاں خالی ہیں اور کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل صادق آباد میں 7 ویٹرنری ہسپتال اور 9 ڈسپنسریاں اور 1 موبائل ویٹرنری ڈسپنسری ہے۔

(ب) ویٹرنری ہسپتالوں میں لائیوسٹاک فارمرز کو علاج معالجہ، حفاظتی ٹیکہ جات، مصنوعی نسل کشی اور سہولت سنٹر جیسی سہولیات مہیا ہیں۔

(ج) تحصیل صادق آباد کے تمام ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں تمام ادویات اور ویکسین مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل صادق آباد میں موبائل ویٹرنری یونٹ کی سہولت سوموار تا جمعہ صبح 9:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک دور دراز علاقوں میں ٹور پروگرام کے تحت شیڈول کے مطابق فراہم کی جارہی ہے، ماہ رواں کا ٹور پروگرام کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تحصیل صادق آباد میں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر BS-19	ویٹرنری ہسپتال صادق آباد	نومبر 2018
2۔ سینئر ویٹرنری آفیسر BS-18	ویٹرنری ہسپتال احمد پور لمہ	نومبر 2017
3۔ ویٹرنری آفیسر ہیلتھ BS-17	ویٹرنری ہسپتال چک نمبر P/173	فروری 2019

4۔ویٹرنری آفیسر ہیلتھ BS-17 ویٹرنری ڈسپنسری کوٹ سبزل

اگست 2017

5۔ویٹرنری آفیسر ہیلتھ BS-17 ویٹرنری ڈسپنسری شہباز پور

اگست 2017

6۔ویٹرنری آفیسر ہیلتھ BS-17 ویٹرنری ڈسپنسری بھٹہ واہن

اگست 2017

مندرجہ بالا تمام اسامیوں کو پر کرنے کے لیے حکام بالا کو آگاہ کیا جا چکا ہے۔ امید ہے یہ اسامیاں جلد پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

اوکاڑہ: بہادر نگر فارم سے متعلقہ تفصیلات

*1558: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہادر نگر ضلع اوکاڑہ لائیو سٹاک فارم کتنے رقبہ پر محیط ہے کتنے رقبے پر فصلیں کاشت ہوتی ہیں، کتنے رقبے پر جانوروں کے شیڈ اور بلڈنگ بنی ہوئی ہے نیز کتنے رقبہ پر دفاتر بنے ہوئے ہیں؟

(ب) مذکورہ فارم میں کتنے جانور کون کونسی نسل کے ہیں اور ان جانوروں کی خوراک نگہداشت کے اخراجات کیا ہیں، اس فارم سے جنوری 2018 سے فروری 2019 تک کتنے جانور فروخت کیے گئے؟

(ج) جنوری 2017 تا فروری 2019 تک مذکورہ فارم پر کونسی فصلیں کاشت کی گئیں اور کتنا رقبہ

خالی ہے مذکورہ فارم میں کون کونسی مشینری استعمال ہو رہی ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ فارم کا خالی رقبہ لیز / پٹہ پر دینے اور فارم کو منافع بخش بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) بہادر نگر ضلع اوکاڑہ لائیو سٹاک فارم کل 3050 ایکڑ پر محیط ہے۔ جس میں 1563 ایکڑ پر فصلیں کاشت ہوتی ہیں جبکہ 308 ایکڑ پر جانور کے شیڈ، بلڈنگ اور دفاتر بنے ہوئے ہیں۔

(ب) مذکورہ فارم میں کل 1256 جانور موجود ہیں۔ ان میں ساہیوال نسل کی گائے (709)، نیلی راوی نسل کی بھینس (162)، لوہی نسل کی بھیڑیں (364) اور لاسی گدھے / گھوڑے (02/19) ہیں اور ان جانوروں کی خوراک / نگہداشت پر 71.61 ملین روپے کے اخراجات ہوئے جبکہ مذکورہ فارم سے جنوری 2018 سے فروری 2019 تک 621 جانور فروخت کیے گئے۔

(ج) مذکورہ فارم پر جنوری 2017 تا فروری 2019 تک خریف کی فصلیں (دیسی جوار، سدا بہار، مکئی، جنتر، سوانک، رہوڈ گراس اور کماد) اور ربیع کی فصلیں (گندم، برسیم، جوی، جو، رائی گراس، لوسرن) کاشت کی گئیں۔ قابل کاشت رقبہ خالی نہ ہے۔ مذکورہ فارم میں زرعی آلات جیسا کہ ٹریکٹر، کلٹی ویٹر، روٹاویٹر، ڈسک ہیرو، بیج ڈرل، لیزر رولیور، بارڈر ڈسک، تھریشر، رئیر بلیڈ، فرنٹ بلیڈ، سیڈ گریڈر، نومیٹک پلانٹر اور میظ شیلر وغیرہ استعمال ہو رہے ہیں۔

(د) حکومت مذکورہ فارم کو لیز پر دینے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

بہاولپور: نور تھل بلوچاں لائیو سٹاک فارم سے متعلقہ تفصیلات

*1563: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نور تھل بلوچاں لائیو سٹاک فارم تحصیل خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور کتنے رقبے پر محیط ہے، کتنے رقبے پر فصلیں کاشت ہوتی ہیں، کتنے رقبے پر جانوروں کے شیڈ، بلڈنگ اور کتنے رقبہ پر دفاتر بنے ہوئے ہیں؟

(ب) مذکورہ فارم میں کتنے جانور کون کونسی نسل کے ہیں ان جانوروں کے خوراک اور نگہداشت کے اخراجات جنوری سال 2018 سے فروری 2019 تک کتنے ہوئے اس عرصہ کے دوران کتنے جانور فروخت کئے گئے اور ان سے کتنی رقم وصول ہوئی، تفصیل بتائیں؟

(ج) جنوری سال 2017 تا فروری 2019 تک مذکورہ فارم پر کونسی فصلیں کاشت کی گئیں اور کتنا رقبہ خالی رہا مذکورہ فارم میں کون کونسی مشینری استعمال ہوتی ہے کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ فارم سے حکومت کو ہر سال کافی نقصان ہوتا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ فارم کا خالی رقبہ لیز یا پٹہ پر دینے اور فارم کو منافع بخش بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)مذکورہ فارم 500 ایکڑ پر مشتمل ہے۔فارم میں کوئی فصل کاشت نہ کی جاتی ہے۔25 ایکڑ پر جانوروں کے شیڈ، بلڈنگ اور دفاتر بنائے گئے ہیں۔

(ب)مذکورہ فارم میں کوئی جانور نہ ہے۔

(ج)مذکورہ فارم پر کوئی فصل کاشت نہیں کی جاتی ہے۔413 ایکڑ رقبہ خالی پڑا ہے۔مذکورہ فارم میں سالانہ ملازمین کی تنخواہوں کے علاوہ کوئی خرچہ نہ کیا جاتا ہے۔

(د)مذکورہ فارم کو ٹھیکہ یا لیز پر دینے کا کوئی منصوبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

رحیم یار خان میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1573: جناب ممتاز علی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے اور کس کس جگہ ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) ضلع ہذا میں کتنے موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع ہذا میں روزانہ کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(د) ضلع ہذا میں کس کس جگہ مزید شفاخانہ حیوانات قائم کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں 27 ویٹرنری ہسپتال اور 37 ڈسپنسریاں ہیں۔جن کے محل وقوع کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں کل 5 موبائل ویٹرنری یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع ہذا میں تقریباً 2400 جانوروں کا روزانہ علاج کیا جاتا ہے۔

(د) موجودہ مالی سال میں ضلع ہذا میں کوئی شفاء خانہ حیوانات کی تجویز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ میں محکمہ لائیو سٹاک میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1705: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14-2013 میں صوبہ میں محکمہ لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا۔ مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا مذکورہ محکمہ میں مذکورہ بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی؟

(ج) سال 14-2013 میں ضلع اوکاڑہ کے مذکورہ محکمہ میں کے کتنے ملازمین کو بطور درجہ چہارم بھرتی کیا گیا، ان کے نام عہدہ مع تعداد بتائیں؟

(د) کیا تمام اضلاع میں درجہ چہارم کے مذکورہ ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ کیا ضلع اوکاڑہ میں بھی درجہ چہارم کے ملازمین کو ریگولر کیا گیا تو تفصیلات سے آگاہ کریں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)سال 14-2013 میں صوبہ میں محکمہ لائیوسٹاک میں درجہ چہارم کا کوئی بھی ملازم بھرتی نہیں کیا گیا۔

(ب)مذکور محکمہ میں درجہ چہارم کا کوئی بھی ملازم بھرتی نہیں کیا گیا۔

(ج)سال 14-2013 میں ضلع اوکاڑہ کے مذکورہ محکمہ میں درجہ چہارم کا کوئی بھی ملازم بھرتی نہیں کیا گیا۔

(د)مذکور محکمہ میں درجہ چہارم کا کوئی بھی ملازم بھرتی نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ میں انسداد بے رحمی حیوانات کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*1713: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ انسداد بے رحمی حیوانات کا محکمہ موجود ہے؟

(ب)اس محکمے کے کتنے ملازمین، جانوروں کے تحفظ کے لئے کیا کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا جانوروں کے تحفظ کا قانون موجود ہے اگر ہاں تو کیا اس پر عملاً کام کیا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں آوارہ کتوں کو گولی مار کر ان کی نسل کو ختم کیا جارہا ہے، اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے۔
(ب) اس محکمے کے 78 ملازمین جانوروں کے تحفظ کے لیے کام کر رہے ہیں۔
(ج) جی ہاں۔ جانوروں کے تحفظ کا قانون موجود ہے۔ اور اس پر عملاً کام کیا جا رہا ہے۔
(د) محکمہ ہذا کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

گوجرانوالہ: ڈسٹرکٹ ویٹرنری ہسپتال میں لیبارٹری انچارج کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1717: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ویٹرنری ہسپتال گوجرانوالہ میں واقع لیبارٹری انچارج کی پوسٹ کب سے خالی ہے؟
(ب) حکومت لیبارٹری انچارج کی پوسٹ پر تعیناتی کا کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ڈسٹرکٹ ویٹرنری ہسپتال گوجرانوالہ میں واقع لیبارٹری انچارج کی پوسٹ خالی نہ ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ ویٹرنری ہسپتال گوجرانوالہ میں واقع لیبارٹری انچارج کی پوسٹ پر آفیسر 15 مئی 2019 سے تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

ضلع رحیم یار خان میں ویٹرنری ہسپتال میں رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*1809: سید عثمان محمود: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں شام / رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

(د) تحصیل رحیم یار خان کے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کے نام و عہدہ بتایا جائے؟

(ہ) حکومت مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کے مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز تحصیل رحیم یار خان کے ویٹرنری ہسپتال میں میڈیسن کی مد میں 19-2018 میں کتنا فنڈز دیا گیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں 27 ویٹرنری ہسپتال اور 37 ڈسپنسریاں اور 5 موبائل ویٹرنری ڈسپنسریاں قائم ہیں۔ جن کے محل وقوع کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) تحصیل رحیم یار خان کے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریز میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کے نام و عہدہ کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت ویٹرنری سنٹروں کے مسائل بتدریج حل کر رہی ہے نیز سال 19-2018 میں تحصیل رحیم یار خان کے ویٹرنری ہسپتالوں میں میڈیسن کی مد میں تقریباً 30 لاکھ کے فنڈز مہیا کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

پی پی 251 بہاولپور میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1891: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کام کر رہا ہے۔ کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں۔

(ج) کون کونسے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ڈاکٹر اور عملہ نہ ہونے کی وجہ سے عملاً بند ہیں؟

(د) ان کی عمارات کی حالت کیسی ہے؟

(ہ) کیا ان میں جانوروں کا مناسب علاج ہوتا ہے اور ان کے لئے ویٹرنری ادویات میسر ہیں؟

(و) حکومت ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی بلڈنگ جو خستہ حالت میں ہیں ان کو بنانے اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں ایک ویٹرنری ہسپتال اور 6 ڈسپنسریاں ہیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال مبارک پور

2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری حیدر پور

3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری خیر پور ڈاہا

4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ہتھیجی

5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری جانو والا

6۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری گھلواں

7۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری نوناری

(ب) مذکورہ ویٹرنری اداروں میں 4 ویٹرنری ڈاکٹرز اور 7 دیگر عملہ کام کر رہا ہے۔ جبکہ سول ویٹرنری ڈسپنسری نوناری میں اے آئی ٹیکنیشن کی ایک اسامی خالی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں کوئی ہسپتال یا ڈسپنسری بند نہ ہے۔

(د) مذکورہ اداروں کی عمارات قابل استعمال حالت میں ہیں۔

(ہ) جی ہاں ان میں جانوروں کا مناسب علاج ہوتا ہے اور ان کے لیے ضروری ادویات وافر مقدار میں میسر ہیں۔

(و) مذکورہ اداروں کی عمارات قابل استعمال ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

ضلع بہاولپور: چک کٹورا لائیو سٹاک فارم کے رقبہ کی تعداد اور پٹہ داروں کے زیر استعمال رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1990: جناب محمد افضل گل: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ لائیو سٹاک فارم چک کٹورا ضلع بہاولپور کا کل رقبہ کتنا ہے۔ کتنا رقبہ محکمہ اور کتنا رقبہ پٹہ داروں کے زیر استعمال ہے۔ پٹہ داروں کی کل تعداد کتنی ہے نیز اس سے ہونے والی سالانہ آمدن سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے پٹہ داروں کے ٹھیکہ جات کی رقم میں مزید اضافہ کیا ہے اگر درست ہے تو کتنا اضافہ کیا گیا ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت 50 سال سے زائد عرصہ کے پٹہ داروں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) مذکورہ لائیو سٹاک فارم پر دودھیل جانوروں سے کل کتنا دودھ حاصل ہوتا ہے۔ ان کی تعداد اور حاصل ہونے والی انکم کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ لائیو سٹاک فارم چک کٹورا ضلع بہاولپور کا کل رقبہ 1304 ایکڑ ہے۔602 ایکڑ رقبہ محکمہ کے پاس ہے جبکہ 702 ایکڑ رقبہ پٹہ داروں کے زیر استعمال ہے۔ پٹہ داروں کی کل تعداد 82 ہے۔ پٹہ داران سے ہونے والی آمدنی برائے سال 19-2018 5.33 ملین روپے ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ موجودہ حکومت نے پٹہ داروں کے ٹھیکہ جات میں کوئی اضافہ نہ کیا ہے۔

(ج) فی الحال اس طرح کی کوئی پروپوزل زیر غور نہ ہے۔

(د) مذکورہ لائیو سٹاک فارم پر دودھیل جانوروں سے کل 1,41,165 لیٹر دودھ حاصل ہوتا ہے ۔فارم پر کل بھینسوں کی تعداد 131 راس ہے جبکہ دودھ دینے والی بھینسیں 67 ہیں۔ مذکورہ فارم پر دودھ سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدن برائے سال 19-2018 6.216 ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ پنجاب میں حلال میٹ ایجنسی کے قیام اغراض ومقاصد اور مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2009: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں حلال میٹ ایجنسی کا دفتر موجود ہے یہ کب سے ہے اور اسکا چیئرمین کون ہے اس کا عرصہ تعیناتی کیا ہے اور اس کی تعیناتی کا Criteria کیا ہے؟

(ب) اس دفتر کے سالانہ اخراجات وگرانٹ کی تفصیل کیا ہے سال 17-2016، 18-2017، اور 19-2018 کی گرانٹ کی مکمل تفصیل اور اخراجات ڈویلپمنٹ / نان ڈویلپمنٹ بتائیں؟

(ج)اس ایجنسی کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا ہیں اس سے کتنا فائدہ ہوا مزید بہتری کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف).جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ میں حلال میٹ ایجنسی کا دفتر موجود ہے۔ یہ ایجنسی 2016 سے وجود میں آئی ہے۔ اس کمپنی کے چیئرمین جناب جسٹس (ریٹائرڈ) خلیل الرحمٰن خان ہیں۔ ان کا عرصہ تعیناتی 2016 سے ہے۔ چیئرمین کے تقرر کے لیے متعلقہ قانون میں کوئی Specific Criteria نہ دیا گیا ہے۔

(ب)اس دفتر کے سالانہ اخراجات و گرانٹ کی سال وائز تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال	گرانٹ(Allocation) (نان ڈویلپمنٹ)	اخراجات
2016-17	-	-
2017-18	-	-
2018-19	67.842 ملین روپے	-

سٹاف کی بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے بجٹ استعمال میں نہیں لایا جا سکا۔

(ج)اس ایجنسی کے قیام کے مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد ہیں۔

1۔ حلال سرٹیفکیشن جاری کرنا

2۔ حلال فوڈ اینڈ نان فوڈ اشیاء کی تجارت کا فروغ عمل میں لانا۔

3۔ حلال برانڈنگ اینڈ مارکیٹنگ کی خدمات کی فراہمی بذریعہ سرٹیفکیشن پراسس شروع کرنا۔

4۔ حلال انڈسٹری سے متعلقہ افراد کی صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے تربیتی پروگرامز کا انعقاد کرنا

اس ایجنسی سے ابھی تک کوئی خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا ہے کیونکہ یہ ایجنسی بوجوہ اپنے قیام کے بعد سے فعال ہو ہی نہیں سکی۔ تاہم اس ایجنسی کو مکمل طور پر فعال کرنے کی منصوبہ بندی زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

لاہور — عنایت اللہ لک

مورخہ 19 ستمبر 2019 — قائم مقام سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 20 ستمبر 2019 کو محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری افتخار حسین چھچھر	1558-965
2	محترمہ عظمیٰ کاردار	1026-1015
3	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	1062-1061
4	چودھری اشرف علی	1085-1084
5	ملک خالد محمود بابر	1091-1219
6	جناب محمد ارشد ملک	2009-1275
7	محترمہ شاہدہ احمد	1277
8	جناب منیب الحق	1383
9	سید عثمان محمود	1809-1517
10	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1705-1563
11	جناب ممتاز علی	1573
12	محترمہ عائشہ اقبال	1713
13	جناب عبدالرؤف مغل	1717
14	جناب محمد افضل گل	1990

چودھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بروز جمعتہ المبارک 20 ستمبر 2019

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

ڈی جی ریسرچ لائیوسٹاک کے فرائض سے متعلقہ تفصیلات

494: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل ریسرچ کے کیافرائض ہیں؟

(ب)اس آفس کوگزشتہ مالی سال 2017-18 میں کتنابجٹ فراہم کیاگیااوراس آفس کی کارکردگی کیاہے۔

(ج) محکمہ لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ نے گزشتہ پانچ سالوں میں فارمر کی فلاح کے لئے کیااقدامات اٹھائے ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2019 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل ریسرچ کے فرائض درج ذیل ہیں۔

i. To plan, supervise, coordinate and control research activities

ii. To get the policies/decisions of the Govt implemented

iii. To evaluate working/efficiency and handle administrative and financial matters

(ب)اس آفس کوگزشتہ مالی سال 2017-2018 میں تنخواہ کی مد میں 20.887 ملین روپے اور غیر تنخواہی بجٹ کی مد میں 4.115 ملین روپے کابجٹ فراہم کیاگیاہے اوراس دفتر کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(ج) محکمہ لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ نے گذشتہ پانچ سالوں میں فارمرز کی فلاح کے لیے کئی اقدامات اٹھائے جن میں سے نمایاں درج ذیل ہیں۔

1۔ ماس ویکسینیشن
2۔ ڈیورمنگ۔
3۔ کٹوں کو فربہ و بچھڑا بچاؤ جیسی سکیموں کا اجرا۔
4۔ موبائل ویٹرنری ڈسپنسریوں کا قیام
5۔ مال شماری۔
6۔ موبائل ٹریننگ سکول کا قیام۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ میں پروگرام ویکسینیشن مویشیاں سے متعلقہ تفصیلات

496: رانا منور حسین: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر صوبہ بھر میں پروگرام برائے ویکسینیشن مویشیاں ترتیب دیا جاتا ہے؟

(ب) مرغیوں کی تقسیم کا کیا طریق کار اختیار کیا گیا ہے اور میرٹ لسٹ کس بنیاد پر ترتیب دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں تین سال سے زیادہ عرصہ سے کتنے افسران تعینات ہیں ان کی تفصیل بتائیں۔

(د) کیا ویٹرنری اسسٹنٹ اور AI ٹیکنیشن کو دی گئی فیلڈ کی سہولیات برقرار ہیں اور ادویات کی فراہمی جاری رہے گی۔

(ہ) چک نمبر 130 جنوبی سلانوالی ضلع سرگودھا کے سنٹر سمیت پرانے سنٹرز کی مرمت کا کام کب تک مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) دیہاتی علاقوں سے تعلق رکھنے والوں کو پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر مرغیاں تقسیم کی جاتی ہیں۔

(ج) ضلع سرگودھا میں تین سال سے زیادہ عرصہ سے جو افسران تعینات ہیں ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ویٹرنری اسسٹنٹ اور AI ٹیکنیشن کو دی گئی فیلڈ کی سہولیات برقرار ہیں اور ادویات کی فراہمی بھی جاری ہے۔

(ہ) چک نمبر 130 جنوبی سلانوالی ضلع سرگودھا میں کوئی ویٹرنری سنٹر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

ضلع ساہیوال میں ویٹرنری ہسپتال / ویٹرنری ڈسپنسریز نیز پی پی 198 میں علیحدہ ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریز سے متعلقہ تفصیلات

608: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں اس وقت کتنے ویٹرنری ہسپتال / ویٹرنری ڈسپنسریز موجود ہیں مزید برآں حلقہ PP-198 بالخصوص ضلع میں علیحدہ علیحدہ ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری وائز Define کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ہذا میں مویشیوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریز اور عملہ انتہائی کم ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر و دیگر عملہ کام کر رہا ہے نیز ایڈمنسٹریشن سٹاف کتنا اور کتنے عرصہ سے تعینات ہیں SNE کے مطابق کتنی کمی ہے کب تک پوری ہو جائے گی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں 13 ویٹرنری ہسپتال اور 67 سول ویٹرنری ڈسپنسریز اور 5 موبائل ویٹرنری ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں۔ جبکہ حلقہ پی پی 198 میں ایک ویٹرنری ہسپتال اور 11 ویٹرنری ڈسپنسریز موجود ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال 79/5-R

2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 93/9-L

3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 98/9-L

4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 91/9-L

5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 11/9-L

6۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 112/9-L

7۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 133/9-L

8۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 118/9-L

9۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 96/6-R

10۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 87/6-R

11۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 91/6-R

12۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری کمیر

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں اس وقت 73 ویٹرنری ڈاکٹر اور 222 دیگر فیلڈ عملہ ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے جبکہ ایڈمنسٹریشن سٹاف کی تعداد 21 ہے۔ عرصہ تعیناتی کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید عملہ کی کوئی کمی ضلع ساہیوال میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

حکومت کی جانب سے مرغی پال سکیم کے تحت مرغیوں کی تقسیم اور فروخت سے متعلقہ تفصیلات

628: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے مرغی پال سکیم کے دوران اب تک کتنی مرغیاں تقسیم کی گئی ہیں؟

(ب) فی سیٹ مرغی کس ریٹ سے فروخت کی گئی ہے اور یہ مرغیاں کے کن کن شہروں میں تقسیم کی گئی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اب حکومت نے مرغی پال سکیم بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت کی جانب سے مُرغی پال سکیم کے تحت سال 15-2014 سے اب تک 12 لاکھ 33 ہزار 760 مرغیاں تقسیم کی گئی ہیں۔

(ب) سال 15-2014 سے اب تک فی سیٹ مرغیاں مندرجہ ذیل ریٹ پر تقسیم کی گئیں۔

سال	قیمت فی سیٹ (روپے)
2014-16	-/920 (30 فیصد رعائتی قیمت)
2016-18	-/840 (30 فیصد رعائتی قیمت)
2018-20	-/1200

یہ مرغیاں صوبہ کے تمام 36 اضلاع میں تقسیم کی گئی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ بھر میں محکمہ کے زیر انتظام ڈیری فارم کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

668: محترمہ سبرینہ جاوید: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنے ڈیری فارم ہیں اور ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل سے بیان کریں؟

(ب) سال 18-2017 اور 19-2018 میں محکمہ لائیوسٹاک کو کتنا بجٹ ضلع وائز فراہم کیا گیا تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں۔

(ج) صوبہ بھر کے ڈیری فارم میں جانوروں کو صحت مند رکھنے کے لیے کیا انتظامات اٹھائے جاتے ہیں تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)صوبہ بھر میں محکمہ لائیوسٹاک کے زیر انتظام کل 20 لائیوسٹاک فارم ہیں۔ان میں ملازمین کی کل تعداد 2083 ہے۔ تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سال 18-2017اور19-2018 میں محکمہ کے زیر انتظام لائیوسٹاک فارم کا بجٹ (ضلع وائز) Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)صوبہ بھر کے ڈیری فارم میں جانوروں کو صحت مند رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔

1۔متوازن خوراک فراہم کرنا۔

2۔منرل مکسچر (نمکیات) کا استعمال۔

3۔صاف اور وافر پانی کی ہر وقت فراہمی کو یقینی بنانا۔

4۔موسمی و دیگر حفاظتی ٹیکہ جات۔

5۔کرم کش ادویات کا استعمال۔

<u>(تاریخ وصولی جواب17 ستمبر2019)</u>

لاہور | عنایت اللہ لک
مورخہ19 ستمبر2019 | قائم مقام سیکرٹری